

عَيْنُ الْقَضَاتِ هَمْدَانِي

آپ کا نام عبد اللہ بن محمد اور لقب عَيْنُ الْقَضَاتِ تھا۔ ۴۹۲ھ بمطابق ۱۰۷۱ء میں ہمدان میں پیدا ہوئے۔ مُرُوجہ علوم و فنون میں مہارت حاصل کی۔ اکتیس برس کی عمر میں شیخ احمد غزالی سے ملاقات ہوئی جسے ان کی زندگی کا اہم موڑ قرار دیا جاسکتا ہے۔ تصوّف و عرفان کی طرف اُن کا طبعی رُجحان اِس ملاقات کے بعد بہت بڑھ گیا۔ شیخ احمد غزالی سے اُن کی کئی ملاقاتیں ہوئیں۔ دونوں میں خط و کتابت کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ انھوں نے کئی اور مشائخ سے بھی فیض پایا۔ فارسی اور عربی تصانیف میں سے ”تمہیدات“ اور ”مکتوبات“ بہت مشہور ہیں۔ ۵۲۵ھ بمطابق ۱۱۰۴ء میں وفات پائی۔

شاعری کے ساتھ ساتھ وہ بہت عمدہ نثر بھی لکھتے تھے۔ اُن کی طبیعت میں بہت جوش و خروش اور درد و سوز تھا جو اُن کی تحریروں میں بھی جھلکتا ہے۔ اُن کی تحریریں تکلف اور تصنع سے پاک ہوتی ہیں۔ انھوں نے تصوّف و عرفان کے مشکل موضوعات بھی بڑی سادگی اور دلاویزی سے بیان کیے ہیں۔ اُن کا اندازِ استدلال منطقیانہ ہوتا ہے۔ عشق و محبت کی چاشنی اُن کے لفظ لفظ میں محسوس کی جاسکتی ہے۔

برگزیده نامه ها

۱- آرکانِ اسلام:

بدانکه چرا نماز و روزه و زکوة و حج واجب آمد برای حُصولِ سعادتِ ابدی - آی عزیز! سعادت از مَحَبَّتِ خدا خیزد که غالب گردد بر همه مَحَبَّتِها و علامتِ غلبه مَحَبَّتِ خدا آن بُود که محبوباتِ دیگر رادر او تواند باخت -

زن و فرزند و مال و جاه و حیات و وطن همه محبوبات است - حج مَحکمی است تا خود در زیارتِ خانه خدا تواند که فراقِ این محبوبات اختیار کنند، یا حُبِّ اینها غالب است و نمی گذارد که حج کند - روزه مَحک است تا خود به ترکِ اینها بتواند گفت در رضایِ خدایا این غالب است و نمی گذارد که در رضایِ خدا گوسشد - مال از محبوبات است 'زکوة دادن مَحکمی است' اما نماز بالای این همه آرکان است - از علاماتِ مَحَبَّتِ 'کثرتِ ذکرِ محبوب است' و نماز ذکرِ محبوب است و هر که نماز دوست ندارد، نشانِ آن است که خدا محبوب او نیست -

۲- ایمان:

برادر عزیز! بدایتِ ایمان، تصدیقِ دل است، چنانکه شك رادر آن مجال نُبُود - چون این مایه از تصدیق در دُرُون حاصل بُود، آدمی رابر آن دارد که خَرَکات و سَکَناتِ خود به حکمِ شرع کند - چون چنین بُود، او را خود راه نمایند از جنابِ ازل - از طاعت، هدایت خیزد - چون هدایت پدید آید، آن تصدیقِ دل، یقین گردد - چون میوه که از خامی به پُختگی رسد -

[نامه های عین القضاات بهمدانی]

فرہنگ

محبوبات: محبوبہ کی جمع، پسندیدہ چیزیں۔

تواند باخت: [توانستن + باختن] ہارسکے، کھوسکے۔ مَحْک: کسوٹی۔

نمی گذارد: [گذاشتن: چھوڑنا] فعلِ حال منفی [نہیں چھوڑتی ہیں] (ایسا) نہیں کرنے دیتی ہیں۔

ہدایت: ابتدا، آغاز۔

تمرین

- ۱۔ برای چه نماز و روزہ و زکوٰۃ و حج واجب آمد؟
- ۲۔ سعادت از چه می خیزد؟
- ۳۔ علامت غلبہٴ محبت خدا چه بود؟
- ۴۔ ذکر محبوب چیست؟
- ۵۔ چون هدایت پدید آید؟ چه می شود؟
- ۶۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:
- نمی گذارد۔ دوست ندارد۔ چون، ہر کہ۔ میوہ۔
- ۷۔ مندرجہ ذیل مصادر سے فعل مستقبل کی گردان ترجمے سمیت لکھیں: باختن۔ رسیدن۔ گشتن۔
- ۸۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیے:
- روزہ۔ سعادت۔ فرزند۔ دل۔ میوہ۔

